سوال

(1016)ناخن تراشنے اور پالش کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناخن بڑھالینے اوران پر پالش لگانے کا کیا حکم ہے؟ جبکہ میں پالش لگانے سے پہلے وضو کرلیتی ہوں، اور پھر وہ چوبیس گھنٹے لگی رہتی ہے، اور پھر اتار دیتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخن بڑھانا اور لمبے کرلینا خلاف سنت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

خمس من الفطرة: الاستحداد، والختان، وقص الشارب، ونتف الابط، وتقلیم الاظافر

''پانچ چیزیں اعمال فطرت ہیں: ختنہ کرانا، بلیڈ استعمال کرنا (زیر ناف کے لیے)، مونچھیں کاٹنا، بغلوں کے بال نوچنا اور ناخن تراشنا۔'' (صحیح بخاری،کتاب اللباس، باب قص الشارب، حدیث: 5550 وصحیح،کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ، حدیث: 257 وسنن ابی داود،کتاب الترجل، باب فی اخذ الشارب، حدیث: 4198 سنن الترمذی، کتاب الادب، باب تقلیم الاظفار، حدیث: 2756 ومسند احمد بن حنبل: 283/2، حدیث: 7800) فضیلۃ الشیخ کے بیان کردہ الفاظ سنن ترمذی اور مسند احمد کی روایت کے مطابق ہیں۔

اور انہیں چالیس رات سے زیادہ چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مقرر فرمایا کہ مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، بغلوں کے بال اور زیر ناف کی صفائی چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔'' اور ناخن لمبے کرنا حیوانیت اور بعض کافروں سے مشابہت ہے۔

اور ناخن پالش کا ترک کر دینا ہی افضل ہے۔ البتہ وضو (اور غسل) کے لیے اس کا ازالہ واجب ہے کیونکہ اس سے پانی ناخنوں تک نہیں پہنچ پاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 712

محدث فتویٰ